سوال

ودکوشیہ(545)کنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دمی اپنی دولت جوکہ پیسے روپے کی شکل میں ہے بنک میں رکھتا ہے اورسال ختم ہونے سے پہلے رقم نکلوالیتا ہے زکوٰۃ سے بچنے کے لیے کیونکہ زکوٰۃ کی رقم معینہ مدت جوکہ ایک سال ہے کے بعد گورنمنٹ خود کاٹ لے گی اور نامعلوم مقامات پر صرف کرلے گی جس سے زکوٰۃ رکھنے والا پریشان ہوگا کیونکہ اس کے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہد!

بنک چونکہ سود لینے دینے کا کام کرتا ہے اس لیے اس میں پیسہ جمع کروانا گناہ ہے ۔ رہازکاۃ والا مسئلہ تو معلوم ہونا چاہیے کہ بنک والے زکاۃ وصول نہیں کرتے جوانھوں نے لوگوں کو سود دینا ہوتا ہے اس سے کچھ رقم زکاۃ کے نام پر رکھ لیتے ہیں دلیل یہ ہے کہ پیسے والے کو زکاۃ کی کٹوتی کے بعد بھی اس کی اصل ر

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص383

محدث فتویٰ